سوال

(151) ہم جنس کا تبادلہ اضافے کے ساتھ

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

بعض لوگ چھ پلائلی (ایک پیمانہ) دھان دے کر چار مہینے کے بعد چاول 12 پائلی لیتے ہیں۔ کیا یہ سود میں داخل ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ صورت سود میں داخل ہونے کی وجہ سے ناجائز اور ممنوع ہے خواہ یہ معاملہ بیع وشرا (خرید وفروخت) کی صورت میں ہو یا قرض اور ادھار کی شکل میں بہر صورت ممنوع ہے۔ ہاں قرض کی صورت میں اگر قرض دہندہ دوگنا یا اصل سے کچھ زیادہ لینے کی شرط نہ لگائے نہ زیادہ دینے اور لینے کا دستور رواج ہو اور نہ قرض لینے والا اصل سے زیادہ واپس کا وعدہ کرے بلکہ محض اپنی خوشی سے بغیر شرط کے اور بغیر دستور ورواج کے اور بغیر وعدہ کے کچھ زیادہ دیدے تو قرض دہندہ کے لئے اس کا لینا بلاشک وشبہ جائز ہوگا۔ تفصیل مع دلیل بخاری 82/5 ومسلم 1225/3 موطا امام مالک ص: 479 وعالمگیری باب القرض والاستقراض 47/3 والمغنی 436/2 وفتح القدیر ومحلی سلام اللہ قلمی میں ملاحظہ کیجئے۔ اور بیع کی صورت میں یہ معاملہ مطلقاً ناجائز ہے۔ میرے نزدیک احتیاط اسی میں ہے کہ چاول اور دوسرے غلہ جات کو اشیاء ربویہ کے حکم میں قرار دے کر ان میں ربوی معاملہ سے اجتناب کیا جائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب البیوع

صفحہ نمبر 331